بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

التحیات کا پسِ منظر

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی ایک تحریر "فلسفہ معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم" نظر سے گزری جس میں التحیات کے پس منظر کے بارے میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جس رات معراج کرایا گیا تھا اس رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بطور ہدیہ اپنی زبانی، بدنی اور مالی عبادات کے اظہار کے لیے "اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ" کے کلمات کہے۔ جس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے آپ پر سلامتی نازل کرتے ہوئے فرمایا: "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ سن کر کہا: "اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِينَ" اس کے بعد حضرت جبرائیل امین علیہ السلام نے کہا: "أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ"

اس کے بارے میں کچھ حوالہ جات مطلوب ہیں کہ کس کس کتاب میں یہ واقعہ موجود ہے؟

سائل: **محمد ریحان، ابوظہبی**

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

التحیات کے مذکورہ اور اسی سے ملتے جلتے پس منظر کو بعض مفسرین، شارحینِ حدیث اور علمائے سیَر نے ذکر کیا ہے۔ چند حوالہ جات ملاحظہ ہوں:

[1]: امام ابو القاسم عبد الرحمٰن بن عبد اللہ السُّهيلی رحمہ اللہ (ت 581ھ) اپنی کتاب "الروض الأنف فی شرح السیرۃ النبویۃ لابن ہشام" میں اسی واقعے کو ذکر فرماتے ہیں:

ودنا فتدلى ألهم أن يقول التحيات لله إلى قوله الصلوات لله فقالت الملائكة السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته فقال السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فقالت الملائكة أشهد أن لا إله إلا الله. وأشهد أن محمدا رسول الله فجمع ذلك له في تشهده.

(الروض الأنف فی شرح السیرۃ النبویۃ لابن ہشام: ج3 ص542)

[2]: امام محمود بن احمد بدر الدین العینی الحنفی رحمہ اللہ (ت855ھ) اپنی کتاب شرح سنن ابی داؤد میں اس واقعے کو ذکر فرماتے ہیں:

وقال الشیخ حافظ الدین: یعنی السلام الذی سلمہ اللہ تعالی علیك لیلة المعراج.

(شرح سنن ابی داؤد: ج4 ص238)

[3]: امام الشیخ حسین دیار البکری رحمہ اللہ (982ھ) اپنی کتاب "تاریخ الخمیس فی أحوال أنفس النفیس" میں اسی واقعے کو ذکر فرماتے ہیں:

التحیات للہ والصلوات والطیبات فسمع اللہ یقول السلام علیك أیھا النبیّ ورحمة اللہ وبرکاته قال النبیّ صلّی اللہ علیه وسلم السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین فقالت الملائکة أشھد أن لا اله الا اللہ وأشھد أن محمدا عبدہ ورسوله.

(تاریخ الخمیس فی أحوال أنفس النفیس: ج1 ص313)

[4]: امام علی بن سلطان محمد الہروی المعروف بہ ملا علی قاری رحمہ اللہ (ت1014ھ) اپنی کتاب "مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح" میں اسی واقعے کو ذکر فرماتے ہیں:

قَالَ ابْنُ الْمَلَكِ رَحِمَهُ اللهُ رُوِیَ: أَنَّهُ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِهِ أَثْنَی عَلَی اللهِ تَعَالَی بِهَذِهِ الْكَلِمَاتِ فَقَالَ اللهُ تَعَالَی: اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ، فَقَالَ عَلَیْهِ السَّلَامُ: اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلَی عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِینَ، فَقَالَ جِبْرِیلُ: أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

(مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح: ج3 ص448)

[5]: امام اسماعیل بن مصطفیٰ الحنفی رحمہ اللہ (ت1127ھ) اپنی کتاب "تفسیر روح البیان" میں اسی واقعے کو ذکر فرماتے ہیں:

فبدأ علیه السلام بالثناء وهو قوله (التحیات للہ والصلوات والطیبات) ای العبادات القولیة والبدنیة والمالیة فقال تعالی (السلام علیك ایها النبی ورحمة اللہ وبرکاته) فعمم علیه السلام سلام الحق فقال (السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین) فقال جبریل (اشهد ان لا اله الا اللہ واشهد ان محمدا عبدہ ورسوله) وتابعه جمیع الملائکة.

(روح البیان: ج5 ص92)

[6]: علامہ محمود خطاب السبکی رحمہ اللہ (ت1352ھ) اپنی کتاب "المنھل العذب المورود شرح سنن ابی داود" میں اسی واقعے کو ذکر فرماتے ہیں:

(قال ابن الملك) روی أنه صلی اللہ تعالی علیه وعلی آله وسلم لما عرج به

أثنى على الله تعالى بهذه الكلمات "يعنى التحيات لله الخ" فقال الله تعالى السلام عليك أيها النبي ورحمة الله وبركاته فقال صلى الله تعالى عليه وعلى آله وسلم السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين فقال جبريل أشهد أن لا إله إلا الله وأشهد أن محمدًا عبده ورسوله.

(المنهل العذب المورود شرح سنن ابی داود: ج6 ص74)

واللہ اعلم بالصواب

09-مارچ2021ء